سلفی علماء کرام کے اردو تراجم
توحید خالص
tawheedekhaalis.com

قذف کا گناہ اور سزا

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ المتوفی سن 1421ھ
(سابق سنئیر رکن کبار علماء کمیٹی، سعودی عرب)
ترجمہ: طارق علی بروہی
مصدر: القول المفید شرح کتاب التوحید۔
پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ کتاب التوحید میں جادو سے متعلق باب کے تحت یہ حدیث لائے ہیں جن میں سات ہلاکت میں ڈالنے والے کبیرہ گناہوں کا ذکر ہے، انہی میں سے پاک دامن بھولی بھالی مومنہ عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا بھی ہے۔ فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے:

”اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ۔۔۔ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ“[1]

(ساتھ مہلک باتوں سے بچو۔۔۔(ان میں سے ساتویں بات یہ فرمائی) اور پاک دامن بھولی بھالی مومنہ عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا بھی ہے)۔

”القذف کا معنی ”الرمی“ (پھینکنا) ہے، اور یہاں اس سے مراد زنا کی تہمت چسپاں کر دینا ہے۔

اور ”الْمُحْصَنَاتِ“ سے یہاں مراد ”الحرائر“ (آزاد عورتیں) ہیں، البتہ زنا سے پاک عورتیں بھی مراد لی گئی ہے۔

”الْغَافِلَاتِ“ یعنی اور وہ زنا سے پاک اور اس سے اس قدر دور رہنے والی خواتین ہیں کہ ان کے وہم وگمان میں بھی ایسی حرکت کا تصور نہ ہو۔

---

[1] أخرجه البخاري في الوصايا، 393/5 – فتح، ومسلم في الإيمان، 92/1.

اور فرمایا "الْمُؤْمِنَاتِ" کافرہ عورتوں سے احتراز کرتے ہوئے۔

پس جس کسی نے ان صفات کی حامل عورت پر زنا کی تہمت لگائی تو یہ ہلاکت میں ڈالنے والے گناہوں میں سے ہے۔

اور اس کے ساتھ اس پر اسّی (80) کوڑوں کی حد بھی لگے گی، آئندہ اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی اور وہ فاسق ہو گا۔ چناچہ اللہ تعالی نے اس کے تعلق سے ان تین امور کو ذکر فرمایا کہ:

﴿وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ (النور:4)

(اور وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ نہ لائیں تو انہیں اسّی (80) کوڑے مارو اور ان کی کوئی گواہی کبھی قبول نہ کرو، اور وہی لوگ فاسق ہیں)

پھر فرمایا:

﴿اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ (النور:5)

(مگر جو لوگ اس کے بعد توبہ کریں اور اصلاح کر لیں تو یقیناً اللہ تعالی بے حد بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے)

اور یہ جو استثناء ہے یہ جملے کے پہلے حصے پر لاگو نہیں ہو گا اس بارے میں اتفاق ہے، اور اس بارے میں بھی اتفاق ہے کہ یہ جملے کے آخری حصے پر لاگو ہو گا۔

البتہ دوسرے جملے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے، اور وہ یہ فرمان الہی ہے کہ:

﴿وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا﴾ (النور:4)

(اور ان کی کوئی گواہی کبھی قبول نہ کرو)

کہا گیا کہ: ان کی گواہی کے قبول کیے جانے کی صفت انہیں واپس سے مل جائے گی۔ اویہ بھی کہا گیا کہ: نہیں ملے گی۔

اس بنیاد پر سوال ہوتا ہے کہ: اگر زنا کی تہمت لگانے والا توبہ کر لے تو کیا پھر اس کی گواہی قبول کی جائے گی یا نہیں؟

جواب: اس بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے:

ان میں سے کچھ کہتے ہیں: اس کی گواہی کبھی بھی قبول نہیں کی جائے گی اگرچہ وہ توبہ ہی کیوں نہ کرلے۔ اور اپنے اس قول کی تائید وہ اس بات سے کرتے ہیں کہ اللہ تعالی نے اس کے لیے ہمیشہ کا لفظ استعمال کیا ہے (یعنی کبھی بھی نہیں)، فرمایا:

﴿وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا﴾ (النور: 4)

(اور ان کی کوئی گواہی کبھی قبول نہ کرو)

اور اس ہیشگی کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ یہ حکم اس پر سے مطلقاً نہیں ٹلے گا۔

جبکہ دوسرے کہتے ہیں: بلکہ اس کی گواہی قبول کی جائے گی۔ کیونکہ گواہی کی قبولیت یا اس کا مسترد کیا جانا فسق کی وجہ سے تھا، تو جب وہ چیز ہی زائل ہو جائے جو کہ گواہی کی قبولیت میں مانع تھی تو پھر اس کے نتیجے میں مرتب ہونے والا حکم بھی زائل ہو جائے گا۔

بہر حال اس قسم کے مسائل میں ہمیں یہ کہنا چاہیے کہ: یہ معاملہ حاکم کی نظر ورائے کی طرف لوٹتا ہے، اگر وہ اس میں مصلحت دیکھتا ہے کہ اس کی گواہی قبول نہ کی جائے تاکہ لوگوں کو مسلمانوں کی عزت سے کھیلنے سے باز رکھا جاسکے تو وہ ضرور ایسا کرے۔ ورنہ تو اصل بات یہی ہے کہ جب فسق کی صفت ہی زائل ہوگئی تو اس کی گواہی قبول کرنا واجب ہو جائے۔

سوال: کیا پاک دامن، بھولے بھالے مومن مردوں پر زنا کی تہمت لگانا بھی پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے کی طرح کبیرہ گناہوں میں سے ہے؟

جواب: جس چیز پر جمہور اہل علم ہیں وہ یہی ہے کہ بلاشبہ کسی مرد پر زنا کی تہمت لگانا کسی عورت پر زنا کی تہمت لگانے ہی کی طرح ہے۔ عورت کو تو صرف اسی لیے خاص ذکر کیا گیا کیونکہ غالباً عورتوں پر اکثر تہمت لگتی ہے۔ کیونکہ اسلام سے قبل پیشہ ور بدکردار عورتیں بہت زیادہ ہوا کرتی تھیں۔ اور اس لیے بھی کہ عورت پر زنا کی تہمت لگنا زیادہ سنگین ہوتا ہے، کیونکہ اس کی وجہ سے اس کے شوہر سے ہونے والی اولاد کے نسب پر شک ہوتا ہے۔ لہذا ان پر زنا کی تہمت کا لگنا انہیں بہت زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔ پس ان کی تخصیص کرنا غالباً کی تخصیص کے باب میں سے ہے، اور غالباً کی قید کا کوئی مفہوم نہیں ہوتا، کیونکہ وہ حقیقت حال کا محض بیان ہوتا ہے۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.comاور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تا کہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔